شمائل، زندہ دلی۔ تواضع اور انکسار، خودداری اور حمیت، فیاضی اور سیر چشمی اس میں ان کی تخصیص نہیں، بلکہ یہ تو عرب قدیم کے وہ خصائص ہیں جن میں ان کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔ موصوف نے ہندوستان میں آکر دو تین شیروانیاں۔ کرتے اور پاجامے۔ اور رامپوری طرز کی دو تین کپڑے کی ٹوپیاں بھی سلوا لی تھیں، کبھی کبھی کوٹ پتلون بھی پہنتے تھے۔ ورنہ اکثر یوپی کے شرفا کے اسی لباس میں ملبوس رہتے تھے، اور اس میں بڑے بھلے لگتے تھے۔ شیروانی انہیں سب سے زیادہ مرغوب تھی۔ کہتے تھے کہ مردوں کے لئے شیروانی اور عورتوں کے لئے پشواز جس شخص نے ایجاد کی ہے اس کا جمالیاتی ذوق قابل صد آفریں ہے۔

عرب لیگ کے زیر اہتمام جامعۃ الدول کی طرف سے عربی کی مخطوطات کی جو ایک کیٹلاگ تیار ہو رہی ہے اس کی ایک ٹائپ شدہ کاپی موصوف کے پاس تھی۔ ہمیں بھی اسے الٹ پلٹ کر دیکھنے کا موقع ملا اور دل سے عرب لیگ کے پرجوش علمی کارکنوں کے لئے دعائیں نکلیں، اگر کیٹلاگ مکمل ہو کر تیار ہو گئی تو یہ خسپ بروکلمن سے زیادہ اپ ٹو ڈیٹ اور مفید ہوگی۔

شیخ رشاد عبد المطلب سے ہندوستان کے علما اور دوسرے فضلا اور ادبا پر بھی گفتگو رہی اور اس سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ ہندوستان نے عربی زبان و ادب۔ اور عربی و اسلامی علوم و فنون کے لئے جو کچھ کیا ہے اور اب بھی جو کچھ کر رہا ہے، خود موصوف کے اور مصر کے دوسرے فضلا کے دل میں اس کی بے حد وقعت اور عظمت ہے۔ عصر حاضر کے علما میں ہم نے ان کو سب سے زیادہ مداح حضرتنا الاستاذ الجلیل مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری اور فضلا میں سے ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پایا، حضرت سے ان کی واقفیت براہ راست حضرت کی عربی تصنیفات اور فیض الباری جو مصر میں ہی بڑے اہتمام سے چھپی ہے اس کے ذریعہ اقبال سے ان کی واقفیت کا ذریعہ کلام اقبال کا وہ عربی ترجمہ ہے جو پاکستان میں مصر کے موجودہ سفیر استاذ عزام پاشا نے مکمل ہو گیا ہے اور غالباً عنقریب پریس سے باہر آنے والا ہے موصوف کے خون میں غالباً عرب کے ساتھ کچھ ترکی عناصر بھی شامل ہیں اور ان کی شکل و صورت سے بھی کچھ ایسا ہی معلوم ہوتا ہے چنانچہ عربی کی طرح ترکی بھی بے تکلف بول لیتے ہیں اس کے علاوہ انگریزی بھی جانتے ہیں اور اس میں بولتے ہیں مگر ٹھیک ایسا ہی جیسا کہ راقم الحروف عربی میں بولتا ہے چنانچہ کسی مسئلہ پر گفتگو کرتے کرتے جب بات بڑھتی تھی اور معاملہ شدت اختیار کر لیتا تھا تو موصوف جھٹ انگریزی چھوڑ عربی میں بولنا شروع کر دیتے تھے اور خاکسار عربی چھوڑ انگریزی میں بولنے لگتا تھا!!!